السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گھر میں پردے اور نماز کے متعلق کہتا رہتا ہے۔ لیکن گھر والے بھی مانتے ہیں کبھی سستی کر جاتے ہیں۔ کیا ایسا آدمی گھر سے باہر لوگوں کو تبلیغ کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح ہو کہ آدمی کا کام کسی کو منوانا نہیں بلکہ اس کا فرض صرف احسن طریق سے دعوت پیش کرنا ہے۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر توفیق دینے والا خالق ومالک ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

قرآن مجید میں ہے:

فَذَكِّر إِنَّما أَنتَ مُذَكِّرٌ ٢١ لَستَ عَلَيهِم بِمُصَيطِرٍ ٢٢ ... سورة الغاشية

''تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔''

دوسری جگہ فرمایا:

لَيسَ عَلَيكَ هُدىٰهُم وَلـٰكِنَّ اللَّهَ يَهدى مَن يَشاءُ ٢٧٢ ... سورة البقرة

''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ''تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔)''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص218

محدث فتویٰ